8

دریا - ذریعہ معاش/روزگار

8.1 تصویر دیکھیے - سوچیے بولیے :

- تصویر میں کیا نظر آرہا ہے؟ اس تصویر میں لوگ کیا کر رہے ہیں؟
- یہ تصویر کس دریا کی ہوسکتی ہے؟
- دریاؤں کے کیا فائدے ہیں؟
- دریا میں کشتیاں کیوں موجود ہیں؟ اُن کشتیوں میں موجود لوگ کیا کر رہے ہیں؟
- کیا دریا روزگار کا ذریعہ ہیں۔ کیسے؟
- کیا ایسے لوگ ہوتے ہیں جو زندگی گزارنے کے لیے صرف دریا پر انحصار کرتے ہیں؟ وہ لوگ کیا کرتے ہیں؟

SCERT TELANGANA

8.2 دریائے گوداوری :

آپ نے دریا دیکھے ہوں گے اور ان میں نہانے کا لطف اٹھایا ہوگا۔خصوصاً موسم گرما میں طبیعت دریا کے پانی سے باہر آنا نہیں چاہتی۔

آپ کے علاقے کے قریب سے کونسی دریا گزرتی ہے؟ اُس دریا کا نام کیا ہے؟ کیا آپ نے کبھی سوچا کہ یہ دریا کہاں سے نکلتی ہے۔ کن مقامات سے گزرتے ہوئے کہاں جا کر ملتی ہے۔دریا میں پانی کہاں سے آتا ہے؟ کیا دریا میں پانی ہمیشہ رہتا ہے؟ کیا دریا کبھی سوکھتا ہے؟ کیا دریا میں دوسرے دریا بھی آملتے ہیں؟ کیا دریا کی گہرائی ہر جگہ یکساں ہوتی ہے۔دریا کے اطراف بسنے والوں کی زندگی کیسی ہوتی ہے؟ دریا سے ان کا کیا تعلق ہوتا ہے؟ جب دریا سے متعلق سوچتے ہیں تو اس طرح کے کئی سوالات ذہن میں ابھرتے ہیں۔ان سوالات کے جوابات جاننا نہایت دلچسپ ہوتا ہے۔

آیئے اب ہم دریائے گوداوری کا منبع کہاں ہے اور یہ کن مقامات سے گزرتی ہے اور دریا کے اطراف زندگی بسر کرنے والے لوگوں کے بارے میں معلوم کریں گے۔

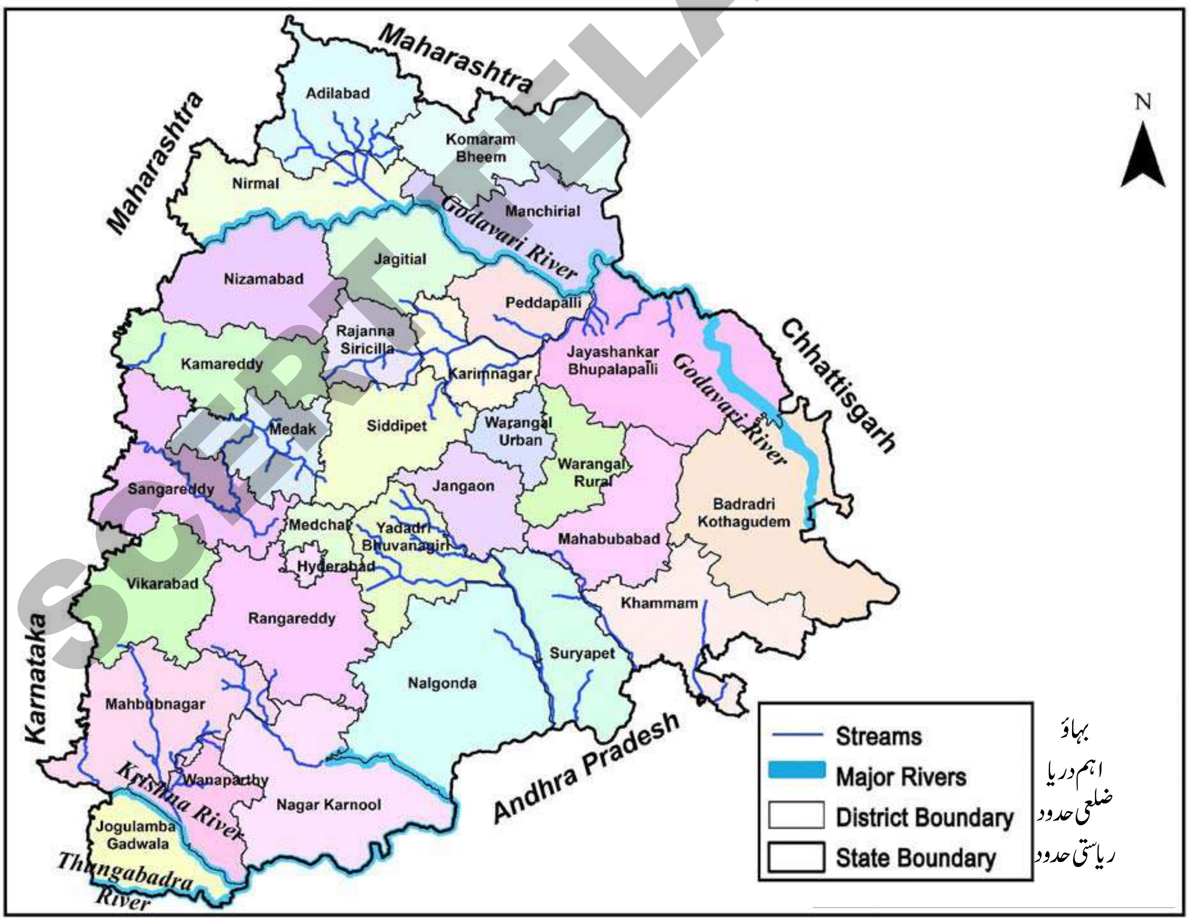

SCERT TELANGANA

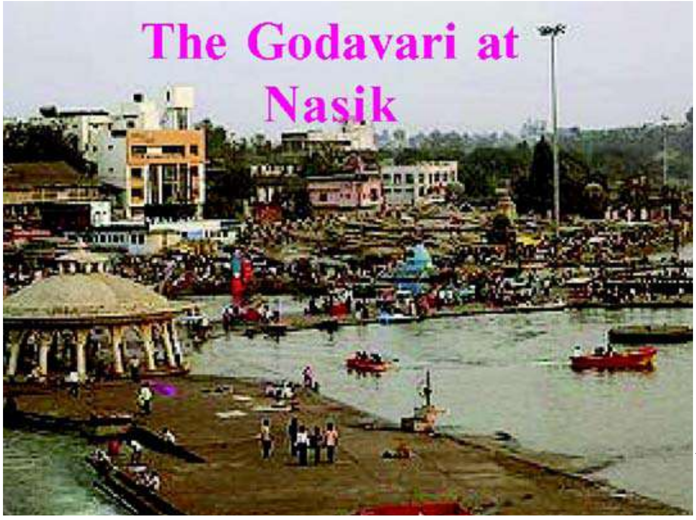

دریائے گوداوری کا منبع مغربی گھاٹ کے برہما گیری پہاڑیوں میں ہے جو ریاست مہاراشٹرا کے ضلع ناسک کے مقام ترمیک میں ہیں۔ یہ دریا ہماری ریاست میں ضلع نظام آباد کے مقام کندا کرتی میں داخل ہوتی ہے۔ دریائے گوداوری تلنگانہ میں اضلاع نرمل، نظام آباد، جگتیال، منچریال، پداپلی، جے شنکر بھوپال پلی اور بھدرادری سے بہتی ہے۔ اس کی لمبائی 1465 کلومیٹر ہے۔ یہ دریا ضلع نرمل کو نظام آباد اور جگتیال اضلاع سے اور ضلع منچریال کو جگتیال اور پداپلی اضلاع سے جدا کرتی ہے۔ یہ دریا سمندر میں ملنے سے پہلے تین شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے اور آخر کار ضلع مشرقی گوداوری کے انترویدی مقام اور یانم پر خلیج بنگال میں جا ملتی ہے۔

گروہی کام

- دریائے گوداوری کا منبع کہاں ہے؟ یہ دریا کن ریاستوں سے ہو کر گزرتی ہے؟
- اٹلس کی مدد سے تلنگانہ کے نقشہ میں دریائے گوداوری کن مقامات سے ہو کر گزرتی ہے؟ نشاندہی کیجیے۔
- دریائے گوداوری سے متصل کون کونسے اضلاع پائے جاتے ہیں؟
- دریائے گوداوری کی طرح تلنگانہ کے نقشہ میں دریائے کرشنا کی نشاندہی کیجیے۔
- ان دریاؤں کی دونوں جانب کونسے شہر اور مقدس مقامات پائے جاتے ہیں۔ شناخت کیجیے۔ بولیے۔
- دریائے کرشنا تلنگانہ کے کن اضلاع سے ہو کر گزرتی ہے؟

8.3 مچھیرے (ماہی گیر):

دریائے گوداوری سے مچھلیوں کو پکڑنا کئی افراد کا پیشہ ہے۔ یہ لوگ کشتیوں میں سوار ہو کر دریا سے مچھلیوں کا شکار کرتے ہیں۔ مختلف قسم کے مچھلیاں، جھینگے اور کیکڑوں کو جال کے ذریعہ پکڑتے ہیں۔ مچھلیاں پکڑنے کے لیے مہارت اور سخت محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کام کے لیے وہ لوگ مختلف قسم کے کشتیوں کو استعمال کرتے ہیں۔

Traditional Board (روایتی کشتی)

موٹر بوٹ

مچھلی فروخت کر رہی خاتون

SCERT TELANGANA

دریا مچھیروں کا ذریعہ معاش ہے۔ان کی زندگی کا مکمل انحصار دریا پر ہوتا ہے۔ یہ لوگ مچھلیوں کے فروخت کے ذریعہ حاصل ہونے والی آمدنی سے اپنے خاندانوں کی پرورش کرتے ہیں۔ وہ مچھلیوں کو پکڑنے کے لیے چپو والی کشتیوں اور موٹر بوٹ کا استعمال کرتے ہیں۔ سیلاب کے آنے سے اکثر انکی کشتیاں بہہ جاتی ہیں اور جال خراب ہو جاتے ہیں۔ مچھیروں کی محنت کے نتیجہ میں ہم سب کو مقویات سے بھرپور مچھلیاں بطور غذا حاصل ہوتی ہیں۔

گروہی کام

- کیا آپ نے کبھی مچھیرے کو دیکھا ہے؟ وہ لوگ مچھلیاں پکڑنے کے لیے کیا استعمال کرتے ہیں؟
- کیا مچھلیاں پکڑنا آسان کام ہے؟ کیوں؟
- حسب ذیل حالات میں مچھیروں کو کن تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
  - سیلاب آنے پر
  - طوفان آنے پر
  - دریا کے سوکھ جانے پر

8.4 آبی حمل ونقل :

مچھیروں کے ساتھ ساتھ دریائے گوداوری کئی ایک افراد کے لیے ذریعہ معاش ہے۔ مچھیروں کے علاوہ دریا میں سفر کرنے والوں کے لیے کشتی چلانے والے افراد کے لیے زندگی گزارنے کا ذریعہ ہے۔ یہ لوگ مسافروں کو دریا کے ایک جانب سے دوسری جانب لے جاتے ہیں۔ اسی طرح دریا کے کناروں پر سیاحت کے لیے آنے والے سیاحوں کو دریا کی خوبصورت نظاروں اور متصل علاقوں کا مشاہدہ کرواتے ہیں۔ راجمندری اور بھدراچلم، پیرانٹالا پلی کے درمیان پائے جانے والے پاپی پہاڑوں کے درمیان سے دریائے گوداوری میں ہزاروں کی تعداد میں سیاح تفریح کے لیے ایک کشتی (Launch) کے ذریعہ سیاحت کرتے رہتے ہیں۔ ہماری ریاست کا محکمہ سیاحت بھی سیاحوں کے لیے کشتیوں کا انتظام کرتا ہے۔ دریا کے ساحلی دیہاتوں میں بسنے والے عام طور پر کشتیوں پر سفر کرتے ہیں۔ دریا کے کناروں پر موجود مخصوص مقامات سے کشتیوں کے ذریعہ دریا عبور کرتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

Godavari River between Papi Kondalu

پاپی کونڈا کے درمیان دریائے گوداوری

سوچیے اور بولیے

- کیا آپ نے کبھی کشتی یا لانچ میں سفر کیا ہے؟
- دریائی سفر سیاحوں کے لیے کیوں پُرکشش ہوتا ہے؟

8.5 ڈیم یا باندھ - فصلیں :

دریائے گوداوری کا پہلا بندھ گنگا پور کے مقام پر ہے۔اس پراجکٹ سے ناسک اور تریمبک شہروں میں بسنے والے عوام کو پینے کا پانی سربراہ کیا جاتا ہے۔دریائے گوداوری پر ''جیاکواڑی'' سری رام ساگر اور دھوالیشورم ڈیم بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ پراجکٹس لاکھوں ایکڑ زمین کی سیرابی کا ذریعہ ہیں۔

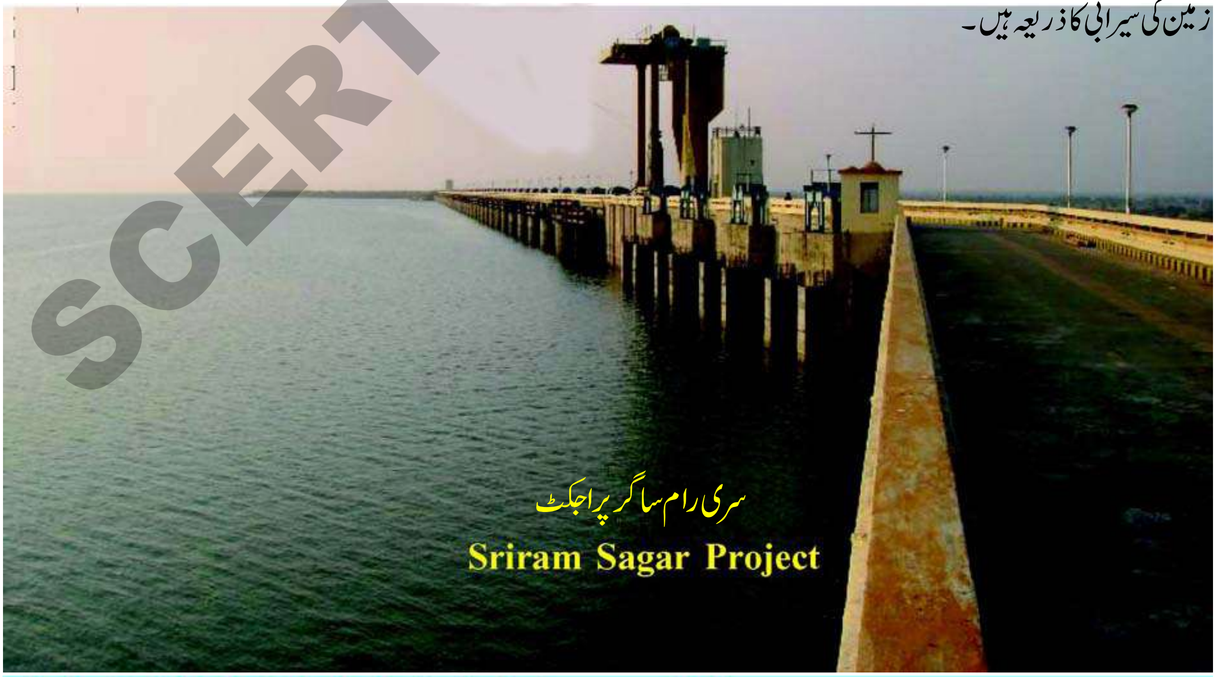

سری رام ساگر پراجکٹ

Sriram Sagar Project

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2020-21

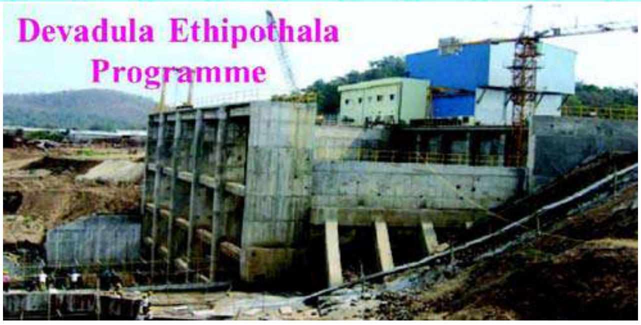

یہ باندھ کاشت کاری ، پینے کے پانی کی سربراہی کیساتھ ساتھ سیلاب کے روک تھام اور بجلی کی پیداوار کیلئے استعمال ہوتے ہیں یا ہماری ریاست میں ضلع جۓ شنکر میں موجود دیوادولا لفٹ اری گیشن اسکیم کے ذریعہ ورنگل، جگتیال اور محبوب آباد اضلاع کیلئے پانی کی سربراہی کی کوشش کی جارہی ہے۔

دریائے گوداوری کے پانی کے ذریعہ ریاست مہاراشٹرا اور آندھراپردیش میں گنا، چاول، کپاس، تمباکو، مرچ اور مختلف پھلوں کی کاشت کی جارہی ہے۔

دوسری جانب بڑے ڈیم، پراجکٹس کی تعمیر سے لاکھوں ایکڑ زمین زیرآب آجاتی ہے۔ان زمینوں پرانحصار کرنے والے بے شمار افراد بے زمین ہوجاتے ہیں۔حکومت ایسے بے زمین افراد کی بازآبادکاری کی کوشش کرتی ہے۔

گروہی کام

- ڈیم یا باندھ سے کیا فائدے ہیں؟
- ڈیم کی تعمیر سے جنگلات غرق ہوجاتے ہیں۔اس نقصان کو کس طرح کم کیا جاسکتا ہے؟
- ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے بعض دیہات زیرآب آجاتے ہیں ۔ ان دیہاتوں کے عوام کو درپیش مسائل کیا ہوتے ہیں؟ اس کا کس طرح تدارک کیا جاسکتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

دریائے گوداوری کے بہاو کا علاقہ 3,12,812 مربع کلومیٹر ہے۔ یہ ہمارے ملک کے زمین کا 10 واں حصہ ہے اور ملک انگلینڈ، آئرلینڈ کے کل رقبہ سے زیادہ ہے۔

8.6 دریا - تہذیب :(Civilisation)

مہاراشٹر میں ٹریاباکیشوارا کا مندر

دریا کے ساحلی علاقوں میں زمانہ قدیم سے ہی انسان بستے چلے آرہے ہیں۔دریا کاشت کاری میں معاون ہوتے ہیں اور مستقل قیام کے لیے ساحلی علاقے کارآمد ہوتے ہیں۔ پینے اور کاشت کے لیے پانی دریاؤں سے حاصل ہونے کی وجہ سے ان مقامات فطری طور پر انسانی تہذیب کا ارتقاء ہوا ہے۔انسانی زندگی کے آغاز سے دریا انسانوں کے ذریعہ زندگی کے طور پر استعمال ہوئے۔دریا کے ساحلی علاقوں میں انسانی گروہ آباد ہوکر دیہات اور قدیم شہر وجود میں آئے ۔اسطرح ان مقامات پر آبادی میں اضافہ ہوتا گیا۔آبادی میں اضافہ کے ساتھ انکی تہذیب میں معاشی ،سماجی سرگرمیوں میں ترقی ہوئی۔تمام دنیا میں دریاؤں کے ساحلی علاقوں میں انسانی تہذیب کی ترقی ہوئی ہے۔ دریا کے ساحلی علاقوں میں آثار قدیمہ کے کھدوائیوں کے دوران کئی تعمیرات ظاہر ہوئی ہیں۔

SCERT TELANGANA

Basara Temple

دریائے گوداوری کے ساحلی علاقے بعض مذاہب کے لوگوں کے لیے روحانیت اور مختلف فنون کے مراکز کے طور پر بھی جانے جاتے ہیں۔ جیسے ناسک مشہور کمبھ میلہ کا مرکز ہے اور تریم بکیشور، شیوا کے بارہ مشہور جوتر لنگا میں سے ایک ہے۔ ناندیڑ میں مشہور 'سچ کھنڈ' گرودوارہ ہے۔ تلنگانہ کے ضلع عادل آباد میں باسر کے مقام پر مشہور سرسوتی کا مندر ہے۔

باسرا گنیانہ سرسوتی مندر

ہندوستان کے سرسوتی منادر میں ایک کشمیر میں واقع ہے اور دوسری باسرا گنیانہ سرسوتی مندر ہے۔ چالوکیہ کے دور میں تلنگانہ کے ضلع نرمل میں دریائے گوداوری کے کنارے اس کی تعمیر کی گئی۔ یہ ضلع حیدرآباد 205 کیلومیٹر اور ضلع نظام آباد سے 35 کیلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ مندر میں منعقد کی جانے والی اہم تقاریب وسنت پنچمی، مہا شیوا راتری، دیوی نوارا ترولو، ویا سا پورنیما اور اکشرا بھیاسم ہیں۔ سرسوتی کو علم کی دیوی خیال کیا جاتا ہے۔

Bhadrachalam Temple on the bank of Godavari River

اور نرمل کے لکڑی کے کھلونے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ دھرم پوری میں لکشمی نرسمہا سوامی مندر بھدرا چلم میں راما لیم اور منتھنی میں گوتمیشور مندر یہ تمام بعض مذاہب کے لوگوں کے لیے روحانی مراکز کے طور پر آباد ہیں۔ دریائے گوداوری کے کنارے ہر 12 سال میں ایک مرتبہ ''پُشکر میلے'' کا انعقاد عمل لایا جاتا ہے۔ اس 12 روزہ پُشکر میلے کے دوران ہندو مذہب کے لوگ دریا میں نہانے کو نہایت مقدس مانتے ہیں۔ نرمل، جو لکڑی کے کھلونوں کے لیے مشہور ہے دریائے گوداوری کے کنارے ہی واقع ہے۔

سوچیے اور بولیے

- دریا کے ساحلی علاقوں میں ہی دیہات اور شہر کیوں آباد ہوئے ہیں؟
- کیا ہر 12 سال میں ایک مرتبہ آنے والے پُشکر کی وجہ سے دریا کے ساحلی علاقوں میں موجود سیاحتی مراکز کی ترقی ہوئی ہے؟
- دریا اور ہماری تہذیب کے درمیان کیا رشتہ پایا جاتا ہے؟

SCERT TELANGANA

8.7۔ صنعتیں - آلودگی

دریائے گوداوری کے پانی پر انحصار کرتے ہوئے کئی صنعتیں قائم کی گئیں۔ راما گنڈم تھرمل پاور اسٹیشن کے ذریعہ سالانہ 2600 میگا واٹ بجلی تیار کی جارہی ہے۔ بھدرا چلم میں کاغذ کی صنعت، کوتّا گوڈیم میں تھرمل پاور اسٹیشن اور وگنیشورم میں قدرتی گیس کا مرکز واقع ہے۔ دریائے گوداوری کے کنارے واقع ناندیڑ، اورنگ آباد میں کافی صنعتی ترقی ہوئی ہے۔لیکن دریا کے قریب واقع صنعتوں، بجلی کے مراکز سے نکلنے والے فاسد مادوں کے دریا میں ملنے سے آبی جانداروں کو خطرہ لاحق ہورہا ہے اور دریا کا پانی آلودہ ہورہا ہے۔

دیہاتوں اور شہروں کا گندہ پانی دریاؤں میں داخل ہورہا ہے۔اس سے دریا کا پانی بھی گندہ ہورہا ہے۔اس طرح یہ پانی آلودہ ہونے کی وجہ سے پینے کے قابل نہیں رہا۔ دریاؤں کے ساحلی علاقوں میں آنے والے سیاحوں کا ان دریاؤں میں کوڑا کرکٹ کا پھینکنا اور ان میں ''آئی کورنیا(Eichornia)'' جیسے پودوں کا کافی مقدار میں پھیلنا جو تحلیل شدہ آکسیجن کو کم کرتے ہیں اور دریائی آلودگی کی وجہ بنتے ہیں۔اس لیے دریاؤں میں آبی جاندار اور آبی پودے ہلاک ہورہے ہیں۔

سوچیے اور بولیے

♦ آبی آلودگی کی وجوہات پر بحث کیجیے اور آلودگی کے کیا اثرات ہونگے؟ ہم ان کی روک تھام کس طرح کرسکتے ہیں؟

8.8 قحط - سیلاب :

اگر دریا کے بہاؤ کے علاقوں میں بارش نہ ہو تو دریا میں روانی نہیں ہوگی۔ اس سے دریائے گوداوری کے آبی ذخائر (ڈیم) میں پانی کی سطح میں کمی واقع ہوتی ہے اور فصلوں کو پانی فراہم نہیں ہوتا۔اس طرح قحط سالی کے حالات میں کسانوں کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

دریا کے بہاؤ کے علاقوں میں بارش کی زیادتی کی وجہ سے سیلاب آتے ہیں۔
سیلاب کی وجہ سے ساحلی علاقے غرق ہوجاتے ہیں اور فصلیں زیر آب آجاتی ہیں۔ دریا، ندی، نالوں کے سطح آب سے زیادہ بہاؤ کی وجہ سے سڑک، ریل اور حمل ونقل میں رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں۔لوگوں کی جان کو خطرہ لاحق ہوتا ہے۔سیلاب کی وجہ سے کثیر پانی سمندر میں جاملتا ہے۔ سیلاب کے دوران دیہاتوں کو پانی میں غرق ہونے سے روکنے کے لیے مٹی کے بند تعمیر کیے گیے ہیں۔ یہ بند سیلاب کے پانی سے سینکڑوں دیہاتوں کو محفوظ رکھتے ہیں۔

پانی ایک اہم ترین ذریعہ ہے۔سیلاب کے پانی کو قابل استعمال بنانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

SCERT TELANGANA

کلیدی الفاظ :

دریا کے اطراف طرز زندگی	مغربی گھاٹ	معاون دریا
صنعتیں	سیاح	ڈیم
ماہی گیر	بے گھر افراد	لِفٹ اریگیشن اسکیم
ڈیلٹا	کاغذ کی صنعت	دریا کا طاس
تھرمل پاور اسٹیشن	قحط و سیلاب	زندگی کا ذریعہ
آلودگی	مٹی کے بند	تہذیب
روحانی مرکز	انسانی ارتقاء	آبی حیات

ہم نے کیا سیکھا؟

I۔ تصورات کی تفہیم :

1. دریاؤں کے کیا فوائد ہیں؟
2. سیلاب آنے سے مچھیرے کس طرح نقصان اٹھاتے ہیں؟
3. دریا کے ساحلی علاقوں میں تہذیبی ارتقا کیوں ہوا ہے؟
4. دریائے گوداوری کسانوں کے لیے کس طرح فائدہ مند ثابت ہوئی ہے؟
5. لوگ اپنے روزگار اور گزر بسر کے لیے کیسے دریاؤں پر انحصار کرتے ہیں؟

II۔ سوالات کرنا، مفروضہ قائم کرنا۔

1. رانی نے دریائے گوداوری کا نظارہ کرتے ہوئے ناسک سے انتر ویدی مقام تک سفر کیا۔ دریائے گوداوری سے متعلق جانکاری حاصل کرنے کے لیے آپ رانی سے کس طرح کے سوالات کروگے؟ کوئی پانچ سوالات لکھیے۔
2. دریاؤں کے خشک ہو جانے کی کیا وجوہات ہو سکتی ہیں؟ سوچیے اور لکھیے۔

III۔ تجربات - حلقہ عمل کے مشاہدات :

1. آپ کے قریبی ندی، تالاب جا کر مشاہدہ کیجیے اور بتلائیے کہ وہاں پانی کو آلودہ کرنے کے کون سے کام انجام دیے جا رہے ہیں؟ ان کاموں کی وجہ سے کونسے نقصانات ہو سکتے ہیں؟

IV۔ معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت، منصوبہ کام :

- دریائے گوداوری یا دریائے کرشنا کے ساحل پر واقع کسی صنعتی ادارہ یا مندر سے متعلق معلومات اکٹھا کیجیے اور اس کو کمرہ جماعت میں آویزاں کیجیے۔

SCERT TELANGANA

V۔ نقشہ جاتی مہارتیں، اشکال اتارنا، نمونے تیار کرنا :

1. بازو دیئے گئے نقشہ کا مشاہدہ کیجیے۔ دریائے گوداوری کے جنوب میں واقع اضلاع کے نام لکھیے؟
2. دریائے کرشنا کے متصل اضلاع کونسے ہیں؟ دریائے کرشنا کے شمال میں واقع اضلاع کی نشاندہی کیجیے؟
3. آپ کے ضلع سے دریائے گوداوری تک پہنچنے کے لیے کن اضلاع / مقامات سے گزرنا ہوگا؟

VI۔ توصیف، اقدار، حیاتی تنوع کا شعور:

1. دریائے گوداوری اور دیگر دریاؤں سے متعلق گیت اکٹھا کیجیے اور انہیں سنائیے۔
2. دریائی آلودگی کی روک تھام کے لیے چند نعرے تحریر کیجیے۔
3. دریاؤں کے خوبیوں کو سراہتے ہوئے اپنے دوست کے نام خط لکھیے۔

SCERT TELANGANA

میں یہ کرسکتا/ کرسکتی ہوں

1. دریاؤں کے فائدے، تہذیب، زراعت وغیرہ کے متعلق بیان کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔ — ہاں / نہیں
2. دریاؤں سے متعلق سوالات کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔ — ہاں / نہیں
3. تلنگانہ کے نقشہ میں دریاؤں کے ساحلی علاقوں کی شناخت کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔ — ہاں / نہیں
4. دریائے گوداوری کی اہمیت کو بیان کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔ — ہاں / نہیں
5. دریاؤں کے ساحل میں واقع کسی صنعتی ادارہ سے متعلق یا کسی مندر/ درگاہ سے متعلق معلومات اکٹھا کر کے بیان کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔ — ہاں / نہیں